بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُبلتے ہوئے دودھ میں پھونک مارنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دودھ ابالتے ہوئے جب جھاگ اوپر آنے لگتی ہے، تو بعض لوگ پھونک مار کر اس کو نیچے کرتے ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب

کھانے، پینے کی چیز میں پھونک مارنا مکروہ و ممنوع ہے، دودھ اُبالتے ہوئے جھاگ اوپر نہ آنے کے لئے چمچ وغیرہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے، نیز آگ ہلکی رکھی جاسکتی ہے۔

حکیم الامت، مفتی احمدیار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "پھونک مارنا پانی میں ہو یا دودھ میں یا کسی اور پینے کی چیز میں، پھر خواہ ٹھنڈا کرنے کے لیے ہو یا تنکا وغیرہ دور کرنے کے لیے اور خواہ پانی میں پھونک مارے یا کھانے میں سب ممنوع ہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد6، صفحہ72، مطبوعہ، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2544

تاریخ اجراء: 24ربیع الثانی1447ھ/18اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net